



## سوال

(283) کیا غیر مسلم خادموں سے پردہ کروں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں کئی غیر مسلم خادماں ہیں۔ کیا میرے لئے ان سے پردہ کرنا بھی واجب ہے؟ کیا وہ میرے نماز والے کپڑے دھو سکتی ہیں؟ کیا میرے لئے جائز ہے کہ ان کے دین کے عیوب ناقص بیان کروں اور ان کے سامنے واضح کروں کہ ان کے دین اور ہمارے دین خلیفہ میں کیا نمایاں فرق ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق ان سے پردہ کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ وہ دیگر تمام عورتوں ہی کی طرح ہیں اور ان کے کپڑوں اور برتنوں کے دھونے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے لیکن یہ ضرور واجب ہے کہ اگر وہ مسلمان نہ ہوں تو ان سے معاہدہ ختم کر دیا جائے کیونکہ اس جزیرۃ العرب میں صرف اسلام ہی باقی رہ سکتا ہے اور اس ملک میں صرف مسلمانوں ہی کو بلانا چاہئے خواہ وہ عمال ہوں یا خادم، خواہ مرد ہوں یا عورتیں، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے وصیت فرمائی تھی کہ مشرکوں کو اس جزیرہ سے نکال دیا جائے اور اس میں دو دین نہ ہوں کیوں کہ یہ اسلام کا مرکز اور مطلع آفتاب رسالت ہے لہذا اس میں دین حق یعنی اسلام کے سوا اور کوئی دین باقی نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو حق کی اتباع اور اس پر استقامت کی توفیق بخشنے اور غیر مسلموں کو دیگر تمام ادیان ترک کر کے دین اسلام میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ کو چاہئے کہ انہیں اسلام کی دعوت دیں، ان کے سامنے اسلام کے محاسن کو بیان کریں، ان کے دین میں جو نقص اور حق کی مخالفت ہے اسے واضح کریں اور بتائیں کہ اسلامی شریعت سابقہ تمام شریعتوں کی ناسخ ہے اور اسلام ہی وہ دین حق ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے تمام رسولوں کو مبعوث فرمایا اور تمام کتابوں کو نازل فرمایا،

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (آل عمران ۳/۱۹)

”دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔“

نیز فرمایا:

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (آل عمران ۳/۸۵)



”اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا، وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

لیکن یاد رہے آپ اسلام کے بارے میں جو بات بھی کریں، علم و بصیرت کی بنیاد پر کریں کیونکہ علم کے بغیر اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کے بارے میں بات کرنا منکر عظیم ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے :

(قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ ۖ وَالْإِثْمَ وَالنَّبْذِيَ بَغْيًا نَحِيًّا ۚ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ) (الاعراف ۳۳/۷)

”اے پیغمبر! کہہ دیجئے کہ میرے رب نے تو بے حیائی کی باتوں کو (چاہے) ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام ٹھہرایا ہے اور اس کو بھی (حرام ٹھہرایا ہے) کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی (حرام ٹھہرایا ہے) کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔“

اس آیت میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر بات کرنے کو دیگر تمام مراتب سے بڑا مرتبہ اور بڑی بات قرار دیا گیا ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی حرمت زیادہ اور اس کے نتیجہ میں مرتب ہونے والے خطرات بہت سنگین ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے :

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (يوسف ۱۰۸/۱۲)

”اے پیغمبر! کہہ دیجئے میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھو بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔“

سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر بات کرنا ان امور میں سے ہے، جن کا شیطان حکم دیتا ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُفُّوا عَنِّي الْأَرْضَ حَلَالًا لَّيْسَ بِهَا مَقْتَبُونَ ۖ وَلَا قَلْبًا وَلَا مِيزَانًا ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عَدُوِّ مَيْمِينٍ ۚ ۱۶۸ إِنَّمَا يُرْمِزُكُمْ بِالنَّبِيِّ وَالنَّبَشَاءِ ۚ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (البقرہ ۱۶۸/۲-۱۶۹)

”لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کا کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اور آپ کو ہدایت، نیت کی درستی اور علم کی توفیق عطا فرمائے۔

## مقالات و فتاویٰ ابن باز



## محدث فتویٰ